سوال

(663)قربانی کے گوشت میں سے صدقہ والاحصہ غیر مسلموں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

''احکام ومسائل''میں آپ نے فرمایاہے کہ قربانی کے گوشت میں سے صدقہ والاحصہ غیر مسلموں کو نہیں دیا جائے گا توکیا قربانی کے گوشت کے حصےکیے جائیں گے اوراگرکیے جائیں گے توکتنے ہوں گے اوران کی تقسیم کیسے ہوگی اورکون ساحصہ صدقہ والاشمار ہوگا اورکیا صدقہ والاحصہ نکال کرباقی قربانی سے غیر مسلموں کو دیا جاسکتا ہے ؟ (محمدہاشم یزمانی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے : {فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيرَ} [الحج :۲۸] [''تم خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔''] نیز قرآن مجید میں ہے : {فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ} [الحج :۳۶] [''پھر جب ان کے پہلوزمین پر لگ جائیں اسے (خود بھی) کھاؤاور مسکین سوال سے رُکنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا)) 2[''پس کھاؤ جیسے مناسب سمجھواور کھلاؤاور ذخیرہ کرو۔''] توقربانی کے گوشت سے کچھ صدقہ کرنا فرض و ضروری ہے ، باقی نصف ،ثلث اورربع وغیرہ کی تعیین وتحدید کہیں وارد نہیں ہوئی۔   ۲۹   ۷   ۱۴۲۳ھ

2 مسلم کتاب الأضاحی   باب بیان ماکان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی۔ ترمذی   ابواب الاضاحی   باب فی الرخصۃ فی أکلھا بعدثلاث۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 656

محدث فتویٰ